

سوال

پوچھنا بلا 48

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد نفسیاتی مرلیض ہیں۔ ان کا مرض بہت طویل اختیار کر گیا ہے۔ کئی بار ہم نے انہیں ہسپتال میں بھی داخل کروا دیا ہے۔ اب بعض قریبی رشتہ داروں نے یہ کہا ہے کہ ہم اسے فلاں عورت کے پاس لے جائیں کہ وہ اس طرح کی بیماریوں کا علاج جانتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہمیں اس عورت

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

اور اس جیسی دیگر عورتوں کے پاس جانا ان سے سوال کرنا ان کی تصدیق کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ عورتیں ان نجومیوں اور کابینوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ جو علم غیب کے مدعی ہیں۔ اور علاج کرنے اور خبریں بتانے میں مدد لیتے ہیں۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے :

فی مرافقہ من شیء لم یقل رسلہ وہ ریس یو

(صحیح مسلم کتاب السلام باب تحریم الکھانہ و التیان الکھانہ ج 4/6822-380/5)

ن سے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہ ہوگی۔"

نیز آپ ﷺ نے فرمایا۔

من فی کما حدیثہ بالعل تھکرہ انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی الکھان ح: 3904) وخرجہ السنن فی الجامع رقم 135 و ابن ماجہ فی السنن رقم: 639 و احمد فی السنن 2/408-476)

عن کسی کا جن و نجومی کے پاس کوئی سوال پوچھنے کے لئے جانے اور پھر اس کے جواب کی تصدیق بھی کرے تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جسے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔"

اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔ لہذا واجب ہے کہ ان لوگوں کا اور ان کے پاس آنے والوں کا انکار کیا جائے۔ نہ ان سے کوئی سوال پوچھا جائے۔ نہ ان کی تصدیق کی جائے بلکہ ان کا معاملہ حکمرانوں تک پہنچانا چاہیے تاکہ انہیں وہ سزا دی جائے۔ جس کے یہ مستحق ہیں۔ کیونکہ انہیں جھوٹے اور اور حکام کو ان۔

م تحفہ دیہان لم یشتق لیسما نہ ان لم یشتق فیسر وکب منت الیمان (عجیہ مسلم... ترمذی... سنن اصم)

یہ جو کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے سمجھائے اور اگر اس کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔"

بلاشبک وشہر حکمرانوں مثلاً امیر شہر یا محکمہ امر بالمعروف واعدالت میں ان کی شکایت زبان سے اس برائی کو روکنے کے مترادف ہوگی اور یہ نیکی اور تقویٰ میں تعاون ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق بخشنے کہ وہ نیکی و سلامتی کو اختیار کریں اور ہر برائی سے بچیں۔

عدا ما خدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم